

معجزہ فضل

نمبر 3505

ایک خطبہ

شائع شدہ بروز جمعرات، 30 مارچ 1916

بیان کیا گیا بذریعہ سی۔ ایچ۔ اسپریجن

میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوننگٹن میں

سو منسی نے یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کو گمراہ کیا، اور انہوں نے ان اقوام سے بھی بدتر کام کیے، جن کو خداوند نے "بنی اسرائیل کے آگے سے ہلاک کیا تھا۔ اور خداوند نے منسی اور اس کے لوگوں سے کلام کیا، پر انہوں نے نہ سنا۔ پس خداوند نے شاہ اسور کے لشکر کے سرداروں کو ان پر چڑھا بھیجا، سو انہوں نے منسی کو کانٹوں میں پکڑا، اور زنجیروں سے جکڑ کر بابل کو لے گئے۔ اور جب وہ مصیبت میں پڑا، تو اس نے خداوند اپنے خدا سے گڑگڑا کر دعا کی، اور اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور میں نہایت فروتنی اختیار کی، اور اس سے دعا مانگی؛ تب خدا نے اس کی دعا سنی، اور اس کی منت کو قبول کیا، اور اسے یروشلم میں اس کی سلطنت پر واپس لایا۔

"تب منسی جان گیا کہ خداوند ہی خدا ہے۔"

تواریخ 2 13:33

منسی، اپنے باپ کی یادگار بیماری کے تین برس بعد پیدا ہوا۔ یاد ہوگا کہ حزقیہ کو جان لیوا بیماری لگی تھی، اور نبی یسعیاہ اس کے پاس آیا اور کہا، "یونہی فرماتا ہے خداوند، اپنے گھر کو ترتیب دے، کیونکہ تُو مر جائے گا، جبے گا نہیں۔ یہ سن کر وہ گھبرا گیا، اور اس پیغام سے کانپ اٹھا، اور تلخ آنسو بہا کر اپنے دل کی گہرائی سے فریاد کی۔ صاف ظاہر ہے کہ وہ موت کا سامنا کرنے سے خائف تھا۔ شاید وہ دُنیاداری میں مشغول رہا تھا، اور اس کے دل پر یہ بھی بوجھ تھا کہ اس کے بعد کوئی وارث نہ تھا جو تخت پر بیٹھے۔ سو وہ دل شکستہ ہو کر دیوار کی طرف منہ کر کے خداوند سے دعا کرنے لگا۔ اس نے اہ و زاری کی، اور عاجزی سے التجا کی کہ اسے زندگی بخشی جائے۔

خدا نے اس کی دعا سنی، اس کے آنسو دیکھے، اور اس کی درخواست کو قبول فرمایا۔ اس کی عمر میں پندرہ برس کا اضافہ کیا گیا۔

انہی پندرہ برسوں کے تیسرے برس میں اس کے ہاں منسی پیدا ہوا۔

کاش! اگر اُسے معلوم ہوتا کہ اُس کا بیٹا کیسا ہوگا، تو شاید وہ مر جانا بہتر جانتا، بہ نسبت اس کے کہ ایسا بیٹا پیدا ہو، جو خدا کے لوگوں کا جفا کش ہو، اور سرزمین میں بُت پرستی کو قائم کرنے والا۔ ہائے افسوس! اکثر ہم نہیں جانتے کہ ہم کس چیز کی دعا کر رہے ہیں۔ ہم کسی ظاہری نعمت کے خواہاں ہوتے ہیں، جو درحقیقت ہمارے لیے اور ہزاروں کے لیے باعثِ لعنت بن سکتی ہے۔

تو نے دعا کی، اے ماں — بلکہ گڑگڑا کر دعا کی — اُس پیارے بچے کے لیے، جسے خدا نے تجھ سے لے لیا۔ تو نہیں جانتی کہ وہ بچہ کیسا نکلتا، اُسے کن آزمائشوں کا سامنا ہوتا، یا اس کی زندگی کے کیا نتائج ہوتے۔ اگر کچھ والدین اپنے بچوں کی تمام عمر کی تاریخ پیدائش کے دن سے دیکھ سکتے، تو شاید وہ دعا کرتے کہ کاش وہ کبھی پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے۔

ہمیں ایسے معاملات خدا کے سپرد کرنے چاہئیں، اور اس کی حاکمانہ مرضی کے تابع رہنا چاہیے۔ وہ ہم سے بہتر جانتا ہے، کیونکہ وہ مشورہ دینے میں عجیب، اور کام کرنے میں عظیم ہے۔

شکر ہو خدا کا، کہ یہ سب کام ہمارے ہاتھوں میں نہیں، بلکہ اُس کے ہاتھ میں ہیں، جو حکمت اور رحمت سے بھرپور ہے۔

منسی کی ماں کا نام جفصیہ تھا، جو ایک خوبصورت نام ہے۔ کیا عجب کہ حزقیہ نے اُسے یہ نام اس لیے دیا ہو کہ وہ اُس کی مسرت تھی، یا اُس وقت کے شکرگزاری کے باعث، کیونکہ وہ خود خداوند میں مسرور تھا۔

میں مشکل سے یہ مان سکتا ہوں کہ اُس وقت وہ کسی ایسی عورت کو چُنتا، جو خدا کو نہ چُنی ہو۔ پس ہم اُسے ایک دیندار خاتون تصور کریں۔

مگر اُس صورت میں بھی، اُس کا بیٹا اُس کے لیے مسرت کا باعث نہ رہا ہوگا،

اور شاید جب وہ اُسے خُدا کے لوگوں پر تلوار چلانے والا، اور گناہ میں بے خوف دیکھتی
"تو وہ بھی کہہ اُٹھتی،" مجھے جفصیہ نہ کہو، بلکہ مارہ کہو، کیونکہ خُداوند نے مجھ سے تلخی سے پیش آیا ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ جو چیز آج ہمیں شادمان کرتی ہے، وہی کل بھی ہماری شادمانی کا باعث بنے۔
اولاد کو خُداوند کی میراث سمجھا جائے؛ وہ ہمارے دلوں کی خوشی ہیں، اور ہمارے گھروں کے پھول۔
مگر جب اُن کی معصوم اور چنچل طفلیت کے دن تمام ہو جائیں، تو وہ ہمارے لیے کیا ہوں گے؟
اگر خُدا کی برکت اُن کے ساتھ نہ ہو، تو ہماری نسلوں کا بڑھنا ہمارے دلوں کی رنجش بن سکتا ہے۔

شرارت کی خواہشیں اور فطری میلان، بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ اُن میں ظاہر ہونے لگتے ہیں
،اور اگر خُدا کا فضل اُن کے گناہالود مزاج کو مسخر نہ کرے
تو ہم اُس دن کو کوسیں گے، جب وہ پیدا ہوئے تھے۔

منسّی کا نام "فراموشی" کے معنی رکھتا ہے۔
کاش! اُس کا باپ اپنی تربیت کو نہ بھول گیا ہو
،اور اُسے اُن نوجوان درباریوں کے سپرد نہ کر دیا ہو
،جو بادشاہوں کے محلوں کے گرد ہمیشہ منڈلاتے رہتے ہیں
،اور جو نوجوان شہزادوں کے دل میں نیکی کے بجائے غرور اور خود پسندی کے بیج بوتے ہیں
اور جو شہرت پسند جماعتوں کی طرف اُس کی توجّہ مبذول کراتے ہیں۔

اُس زمانے میں ایک خرافاتی جماعت موجود تھی
،جو بت پرستی کو فروغ دیتی
،اور اُن خوشخبری کے حامل بھائیوں کو حقیر جانتی تھی
جن کی حمایت حرقیہ نے عمر بھر کی، اور جن کے معاملے میں وہ سچائی پر قائم رہا۔

وہ نیا مذہب، جو غیروں سے لایا گیا تھا
اپنی جھوٹی آرائش سے دل فریب تھا۔
کیا اُس کی رسومات میں دیدہ نوازی کی بہتات نہ تھی؟
کیا اُس کی عبادت کی نغمگی کانوں کو خوش نہ کرتی تھی؟
کیا اُس کے بُنوں کی نقاشی اور فنکاری نہایت نفاست سے آراستہ نہ تھی؟
اور کیا اُس کی تقریبات کی جاہ و جلال تعلیم یافتہ ذوق کی تسکین نہ کرتی تھیں؟

پُرانا، پارسائی پسند طریق عبادت
،جس میں ایک ہی ہیکل میں
،سادگی کے ساتھ
،اور صرف کابنوں کی موجودگی میں خدمت انجام دی جاتی تھی
اب بے اثر سا دکھائی دیتا تھا۔

کیا یہ بہتر نہ ہوتا کہ وقت کے ساتھ چلا جائے؟
بعلیم اور عشقورث کے ساتھ ناطہ جوڑا جائے؟
،عوام کی جسمانی خواہشات کی رعایت کی جائے
اور اُن اقوام سے دوستانہ معاہدے کیے جائیں جو اور عقائد رکھتی ہیں؟

شاید اُنہوں نے منسّی سے اسی طرح گفتگو کی ہو
،اور اُس نے
،اپنے باپ پر خُدا کے کاموں کو بھول کر
اور یہ یاد کیے بغیر کہ یہوداہ کے طول تاریخ میں
،جب کبھی لوگوں نے بُتوں کی طرف رُخ کیا، وہ مار کھاتے رہے
—اور جب بھی اُنہوں نے زندہ خُدا سے لو لگائی، وہ برکت پاتے رہے
،گمراہی میں گر کر
سرکشی سے گناہ کیا۔

اب میں اُسے تمہارے سامنے پیش کروں گا،
اول تو گناہ کے ایک مکروہ عفریت کے طور پر
پھر، اُس پر خُدا کے ہاتھ کی پیروی دکھاؤں گا
حتیٰ کہ وہ ایک عبرتناک مصیبت کا منظر بن گیا۔

پھر — خُدا کا شکر ہو! — ہم ایک بلند اور صاف فضا میں جائیں گے
جب ہم اُسے تمہیں ایک فضل کے معجزہ کے طور پر دکھائیں گے
اور آخرکار، ہم اُسے سچی توبہ کی ایک خوشنما تصویر کے طور پر دیکھ کر تعریف کریں گے۔

ہمیں آغاز کرنا ہوگا
اُسے یوں جانچنے سے

I

گناہ کا مکروہ عفریت

میری سُنّتے والوں میں سے شاید ہی کوئی ہو جس کا گناہ منسّی کے برابر ہو۔
میں کسی کا اُس سے موازنہ کرنے کی جسارت نہیں کرتا
تو بھی ممکن ہے کہ تم میں سے بعض اپنے دلوں میں ایسا کوئی تقابل کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔
اگر ایسا ہو، تو میری دعا ہے کہ خُداوند تمہیں تمہارے اپنے گناہ کا ایسا شعور بخشے
جو تمہیں معافی کی تلاش پر مجبور کرے۔

منسّی کی بدکاری گہری تھی، اور اُس کی بے دینی نہایت گستاخانہ۔
اُس نے اپنے پرہیزگار باپ کے سب نیک کاموں کو مٹا ڈالا۔
حزقیہ نے جو کچھ بڑی محنت سے بُنا تھا
وہ منسّی اُسے جلدی جلدی اُدھیرنے لگا۔

جو کچھ باپ نے خُدا کے لیے تعمیر کیا تھا
بیٹے نے اُسے ڈھا دیا؛
اور جس چیز کو باپ نے شرارت کے سبب سے گرا دیا تھا
بیٹے نے اُسے پھر سے تعمیر کرنے میں جلدی کی۔

مجھے اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ میں نے بھی کچھ بیٹوں کو یوں کرتے دیکھا ہے۔
—چونکہ وہ اپنے باپ کی دینداری سے نفرت رکھتے تھے
—کیونکہ وہ ان کی بدکاری کے لیے ایک روک تھی
، اُنہوں نے قسم کھائی کہ اگر اُنہیں کبھی اختیار حاصل ہوا
تو وہ گھرانے کا رنگ ڈھنگ بدل ڈالیں گے۔

اسی ہفتہ جب میں ایک گھر کے سامنے سے گزر رہا تھا
، تو ایک دوست نے مجھ سے کہا
اس کھیت کے مکان میں کئی دعائیہ اجتماع ہوا کرتے تھے۔
"لوگ میلوں دور سے یہاں آتے اور دعا کیا کرتے۔"

میں نے پوچھا، "کیا یہ سب قصہ پارینہ ہو گیا؟
"کیا اب وہاں کوئی دعائیہ محفل نہیں ہوتی؟"

اُس نے جواب دیا
، نہیں، قطعی نہیں۔ باپ وفات پا گیا"
اور اُس کا بدکار بیٹا اُس کی جائیداد کا وارث بن گیا۔
دعائیہ محفل؟ برگز نہیں۔
اُس نے تو اپنی ماں کو بھی یہ جُرأت نہ کرنے دی۔

اور اُس نے نہ صرف اُسے اُس کے سادہ اثاثہ سے محروم کیا،
بلکہ اُس چھوٹے سے موروثی حصہ کو بھی چھین لیا
جس میں کچھ بھی قابلِ قدر تھا۔

پھر وہ رخصت ہوا،
اور کئی برسوں سے اُس کا کچھ پتا نہ چلا۔

جہاں تک اُس کے اختیار میں تھا،
اُس نے اپنے باپ کی ہر یادگار کو مٹا ڈالا
جو اُسے خُدا کی طرف متوجہ کرتی تھی۔

مسٹر وائٹفیلڈ اکثر ایک شریر بیٹے کا قصہ سنایا کرتے
جس نے کہا تھا کہ وہ اُس گھر میں نہ رہے گا جہاں اُس کا باپ رہتا تھا
کیونکہ اُس کے بقول، اُس مکان کا ہر کمرہ اُس کے باپ کے دین سے بُو دیتا ہے
اور وہ اُس بُو کو برداشت نہیں کر سکتا۔

ایسے لوگ ہیں جو اس قسم کی شرارت کی تدبیریں باندھتے ہیں۔
مگر افسوس، اے جوان! تو اگر ایسی سنگدلانہ راہ اختیار کرے
تو تو ایک غیر معمولی گناہ کا مرتکب ہو گا۔

یاد رکھا جائے گا کہ تُو نے روشنی کے برخلاف گناہ کیا۔
قیامت کے دن یہ بھی یاد کیا جائے گا کہ تیرے لیے دعائیں کی گئیں
تجھے راستی کی راہ سکھائی گئی
اور تُو اپنی بدکرداری میں دوسروں جتنا سستا نہ بچے گا۔

دوسروں سے؟ ہاں اُن سے
جو اگر گناہ میں پڑتے بھی ہیں
تو محض اپنے بزرگوں کی بُری مثال کی پیروی کرتے ہیں
اور ویسی ہی راہوں پر چلتے ہیں جن کی انہیں تعلیم دی گئی تھی۔

ہائے! مجھے کیسا رنج ہوتا ہے اُن بے دین جوانوں پر
جو اپنے باپ کے خُدا کی توہین کرتے
اور اُسے حقیر جانتے ہیں

منسّی کا گناہ اس لیے اور بھی بڑھ گیا
کہ اُس نے بدترین نمونوں کی پیروی اختیار کی۔
اگرچہ اُس کا باپ پاکیزگی کی بہترین مثال تھا
تو بھی اُس نے اُس سے رُخ موڑ لیا
اور ادھر ادھر دیکھنے لگا کہ کس کی مانند بنے۔

تم کیا خیال کرتے ہو، اُسے کس پر نظر پڑی؟
— احاب پر

اُسی احاب پر، جس کے بارے میں خُدا نے فرمایا تھا
کہ وہ اُس کے گھرانے کے ہر فرد کو کاٹ ڈالے گا
— اور ایک کو بھی باقی نہ چھوڑے گا

اور وہ وعید پوری ہوئی
کیونکہ احاب کا خون نابوت کے کھیت میں کتّوں نے چاٹ لیا
اور اُس کی بیوی ایزبل کو کتّوں نے کھا لیا۔

،تو بھی، یہی جوان احاب کو اپنا نمونہ چُنتا ہے
،اور بعلم کے بُت قائم کرتا ہے
جیسے احاب نے قدیم ایام میں کیا تھا۔

ایسا ہی بے وقوفی کا مظاہرہ میں نے آج کے نوجوانوں میں بھی دیکھا ہے۔
،ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جب تک وہ کسی بے حیا شخص کو نہ پالیں
،جسے وہ اپنا پیشوا مقرر کر سکیں
اُنہیں کوئی پیروی کے لائق دکھائی نہیں دیتا۔

کبھی آدھے انگلستان کے نوجوان لارڈ ہائرن کے دیوانے ہو گئے تھے۔
،اُس کے ذہن کا چمکدار نور اُن کی آنکھوں کو ایسا خیرہ کر دیتا
،کہ وہ اُس کے کردار کی سپاہی اور افعال کی ہولناکی نہ دیکھ پاتے
،سو وہ اندھا دھند اُس کے نقش قدم پر چل نکلے
صرف اس لیے کہ وہ بڑا آدمی اور شاعر تھا۔

،وہ خود کو ذہین ظاہر کرنے کے لیے پاکیزہ اخلاق کا مذاق اُڑاتے
اور اُس کی راہوں میں سرکشی کرتے۔

،ہائے اُن لوگوں پر افسوس
،جن کے خیالات
،جن کی زبان
،اور جن کے اعمال
،اُن بگڑے ہوئے اشخاص کی جرأت اور بے خوفی کی عکاسی کرتے ہیں
!جن کی وہ نقل اُتارنے کو بیتاب رہتے ہیں

،اگرچہ وہ بھلا اور بُرا جانتے ہیں
،تو بھی وہ جان بوجھ کر بدترین نمونوں کو چُنتے ہیں
جن کی تقلید کریں۔

!گناہ کی راہ میں انسان کس قدر فضول خرچی کرتا ہے

پر منسی نے اپنے واسطے نرالا اور انوکھا گناہ ڈھونڈ نکالا۔
اگرچہ احاب سخت شریر تھا، تو بھی اُس نے آسمان کے لشکر کو نہ پوجا۔
یہ تو اسوریوں کی پرستش تھی، اور منسی نے اُسے اسور و بابل سے منگوا کر
اپنے درمیان ایک نئی بدعت کے طور پر جاری کیا۔

— اُس نے اشیرا کی مورت نصب کی
— جس کی تصویر شاید تم نے نینوہ سے لائے گئے پتھروں پر دیکھی ہو گی
،ایک درخت جو ارواح کو اُگاتا ہے
جو آسمان کے تمام لشکر کی نمائندگی کرتا تھا۔

،یہی اُس نے خُدا کے گھر میں کھدوایا
اور اُسے سجدہ کے لیے کھڑا کر دیا۔

ہم نبیوں کی کتابوں میں پڑھتے ہیں
کہ لوگ ہیکل خُداوندی کے سامنے کھڑے ہو کر
،ابھرتے سورج کو سجدہ کرتے تھے
اور آسمانی لشکروں کی پرستش کرتے تھے۔

وہ عام گناہ سے خوش نہ ہوا۔

ہم نے ایسے گناہگار دیکھے ہیں،
جو محض دوسروں کی طرح گناہ کرنے پر قانع نہیں ہوتے
بلکہ ایک نئی بدکاری ایجاد کرنے کے متلاشی ہوتے ہیں۔

نے انعام رکھا تھا (Tiberius) جیسے تبریوس
کہ کوئی اُسے کوئی نیا لطف ڈھونڈ کر دے
یہ بھی ایسی نئی بے دینی کی جستجو میں رہتے ہیں
جو لوگوں کی نگاہیں اپنی طرف کھینچے۔

یہ لازم جانتے ہیں کہ جو کچھ بھی کریں اُس میں یگانہ ہوں
خواہ وہ یگانہ شرارت ہی کیوں نہ ہو۔

منسّی بھی ایسا ہی تھا۔
وہ اس پر قانع نہ ہوا
کہ زمانے کی بگڑی روش کے ساتھ ہی دوڑے
بلکہ چاہا کہ سب کو پیچھے چھوڑ دے
اور شرارت میں سب سے آگے نکلے۔

اور اُس نے خُدا کو اُس کے منہ پر رُسا کیا۔
شاید یہی اس کے گناہ کا نقطہ عروج تھا۔

بت پرستی کے لیے معبد تعمیر کرنا اُس کو کافی نہ لگا
بلکہ اُس نے خُداوند کے مقدّس ہیکل میں
بُتوں اور اُن کے مذبحوں کو نصب کیا۔

ایسی جسارت، جب ہم اُسے سوچتے ہیں
تو ہمارے رُگ و پے میں سنسنی دوڑ جاتی ہے۔

اور افسوس، لرزتے دل سے کہنا پڑتا ہے
کہ کچھ آدمیوں نے آج بھی یوں ہی
اپنے جسموں اور جانوں پر خُداوند قادر مطلق کی لعنت کو دعوت دی ہے۔

وہ اس قدر گناہ میں جکڑے ہوئے تھے
کہ اُنہوں نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر اپنے خالق کو للکارا۔

— اگر وہ خُدا نہ ہوتا
— بردباری کا خُدا
تو ضرور اُن کی گستاخی کا بدلہ لیتا
اور اُنہیں یکدم پاتال میں گرا دیتا۔

لیکن وہ انسان نہ تھا، بلکہ خُدا تھا
سو اُس نے اُن پر صبر کیا۔

وہ بزرگ و برتر ہے کہ انسانوں کی گستاخیوں سے متزلزل نہیں ہوتا۔
اُس نے اُن کی بے ادبی اور غرور کو نظر انداز کیا
— اُس نے اُن کی نادانی اور جُرأت دونوں پر چشم پوشی کی
— کچھ وقت کے لیے
پہاں تک کہ جب اُن کی بدکاری پوری ہو جائے
تو اپنی صداقت میں اُن کے سروں پر جزا نازل کرے۔

ہمارے اس بڑے شہر میں کچھ ایسے بھی ہیں
جو برابر یہ کوشش کرتے ہیں
کہ خُداوند کو غضبناک کریں
اور ثابت کریں کہ وہ نہ اُس کا ادب کرتے ہیں
نہ اُس کے جلال کو تسلیم کرتے ہیں۔

وہ اپنے کلام میں گستاخی کے الفاظ کو جان بوجھ کر شامل کرتے ہیں
اور پاکیزہ، خوشنما، مقدس، اور دیندار چیزوں کا تمسخر اڑاتے ہیں۔

منسّی بھی ایسا ہی تھا۔
اُس نے جھوٹے معبودوں کے مذبح
زندہ خُدا کے گھر میں نصب کیے۔

کیا اُس کی شخصیت اب تک سیاہ نہ ہوئی؟
نہیں، ہم نے ابھی اُس کی شرارت کی گہرائی کو مکمل بیان نہیں کیا۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ
— اُس نے اپنے بیٹوں کو آگ میں سے گزارا
کے انگاروں پر سے گزارا (Moloch) یعنی انہیں ملوک
تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے اُس شیطانی دیوتا کے وقف ہو جائیں۔

اگرچہ آج ہم یہ نہیں کہہ سکتے
کہ لوگ ایسے ہی عمل کرتے ہیں
تو بھی اُن کی سنگدلی اور گناہ اُس سے کچھ کم نہیں۔

کتنے ہی باپ ہیں
جو اپنے بچوں کو سخت شراب پینا سکھاتے ہیں
انہیں ایسے طریقوں کا عادی بناتے ہیں
جو بالآخر شراب نوشی اور تباہی تک لے جاتے ہیں۔

وہ اپنی اولاد کو
— موجودہ زمانے کے ملوک
— یعنی شراب کے دیو
کی آگ میں ڈالنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

کتنے ہی باپ ہیں
جنہوں نے اپنے بچوں کو کفر سکھایا ہے۔
اگرچہ انہوں نے اسے شعوری طور پر مقصد نہ بنایا ہو
تو بھی اُن کا طرز عمل
ایک واضح سبق تھا۔

ہاں، ایسے لوگ بھی ہیں
جو اپنے بیٹوں کی بدکاریوں پر فخر کرتے ہیں
اور اُن گناہوں پر ہنستے ہیں
جن میں وہ خود انہیں مشق کروا چکے ہیں۔

کیا میں کسی ایسے باپ سے مخاطب ہوں
جو برسوں سے خُدا کے گھر کا رُخ نہ کر پایا
جس نے کئی بار نشے کی حالت میں گھر واپسی کی
اور اگرچہ اب کسی حد تک سنبھل چکا ہے

تو بھی اپنے بیٹے کو انہی برائیوں میں غرق پاتا ہے
جن میں وہ خود کبھی گرفتار رہا؟

تو اے مرد، کیا تُو اس پر حیران ہے؟
کیا تُو تعجب کرتا ہے؟

— تُو نے اپنے بچوں کو آگ میں سے گزارا
،تو کیوں نہ وہ جھلس جائیں
اور اُن پر آگ کی بو ہو؟

!افسوس

یہ کیسا فریاد برانگیز گناہ ہے
،کہ آدمی صرف خود جہنم میں نہیں جاتا
بلکہ اپنی اولاد کو بھی اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔

،بیشتر ایسے لوگ بھی گزرے ہیں جو صرف اپنی ہی ہلاکت پر قانع نہ ہوئے
— بلکہ انہوں نے کسی کمزور دوشیزہ کو بھی تباہی کی راہ پر لگا دیا
جو کبھی دینداری کی طرف مائل تھی۔
،وہ اُس کا شوہر بنا
اور اُسے خُدا کے گھر جانے سے منع کیا۔

،جہاں تک اُس کے بچوں کا تعلق ہے
شاید وہ کبھی کبھار انہیں اتوار کے مدرسہ بھیج دے
،تاکہ دوپہر کا وقت کٹ جائے
لیکن جو کچھ وہ اُس گھر کے چھت تلے دیکھتے اور سنتے ہیں
وہ اُن پر پڑنے والے ہر نیک اثر کو زائل کر دیتا ہے۔

— کیوں، اس شہر میں بیسیوں لوگ ایسے ہیں
— ہم جانتے ہیں، اور وہ خود بھی جانتے ہوں گے
جو شعوری طور پر اپنی اولاد کی تباہی کا بندوبست کر رہے ہیں۔

کیا یہ کوئی معمولی گناہ ہے؟
کیا یہ تربیت میں ایک معمولی کوتاہی ہے؟
!ہرگز نہیں

،اور منسی یہاں بھی نہ رُکا
بلکہ اُس نے ابلیسی قوتوں سے بھی عہد باندھ لیا۔
اُس کے زمانے میں کچھ لوگ ایسے تھے
— جو دعویٰ کرتے تھے کہ وہ مُردوں کی روحوں سے بات چیت کرتے ہیں
یہ گمان کرتے ہوئے کہ ابلیس کو آئندہ امور کی خبر ہے
اور وہ انہیں اُن تک پہنچا سکتا ہے۔

اب چاہے یہ رُوحانی واسطہ ایک فریب ہو
،یا کوئی شیطانی بھید اُس میں چھپا ہو
میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا۔

لیکن اتنا طے ہے کہ منسی نے
،ابلیس کے قریب تر ہونے کی کوشش کی
،اور اگر وہ اُس سے دوستی پا لیتا
— تو دوزخ سے بھی عہد و پیمان باندھنے کو تیار تھا
بس اُسے اپنی مراد پوری ہونی چاہیے تھی۔

وہ جادوگروں سے مشورہ کرتا تھا،
خُرافات نے اُسے اُس راہ پر لگا دیا تھا
لیکن خُدا کے کلام کو اُس نے حقیر جانا۔

—اور کچھ ایسے بھی ہیں—شاید یہاں موجود ہوں
جنہوں نے شاید اُن خرافاتی بہکاؤں کا راستہ نہ اپنایا ہو
یا اُن فریبی عاملوں کی طرف نہ گئے ہوں
—جو تاریکی میں کھیل کرتے ہیں

،لیکن پھر بھی، اگر ابلیس اُن کی مدد کو آ جائے
تو وہ بڑی خوشی سے اُس کا ہاتھ تھام لیں گے
"اور کہیں گے، "اے رفیق! خوش آمدید

،اگر ابلیس اُن کے گھر نہ آیا
—تو یہ اُن کی کوتاہی نہیں
،انہوں نے اُس کے لیے دستر خوان بچھایا
،اپنا گھر سنوارا
اور ہر طرح سے خود کو
اُس بدروح کے لیے تیار کر لیا
جو اُن کے پاس آنا چاہے۔

!اے کیا ہی شدید بدکاری ہے
،وہ خُدا کو نہیں چاہتے
وہ شیطان کو قبول کرتے ہیں۔

،وہ آسمانی باپ کو رد کرتے ہیں
لیکن اُن کی جانوں کے دُشمنِ ازلی سے
عہد اور معاہدہ باندھتے ہیں۔

کیا گناہ اِس سے آگے جا سکتا ہے؟
ہاں، جا سکتا ہے—اور منسّی کے معاملے میں گیا۔

،کیونکہ وہ بادشاہ تھا
،اُس کے پاس اختیار تھا
اور اُس نے اپنی طاقت کو
قوم کو گمراہی میں ڈالنے کے لیے استعمال کیا۔

وہ اپنی بدی کی راہوں میں
اپنے رعایا کو کھینچ لایا۔

میں اکثر تعجب کرتا ہوں
کہ جب کوئی شخص
،جو دُنیا میں گھناؤنے گناہوں میں زندگی بسر کر چکا ہو
اُس جہان میں اُن چہروں سے ٹکرا جائے
—جنہیں اُس نے برائی میں ملوث کیا تھا

اور جب وہ اُس ناقابلِ برداشت تاریکی کے عالم میں
کسی آنکھوں کے جوڑے کو گھورتا پائے
،جو اُسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے ہوں
تو اُس کی روح پر کیا گزرے گی؟

وہ اُنہیں پہچانتا ہے،
کہیں نہ کہیں پہلے اُن نگاہوں کو دیکھ چکا ہے،
اور وہ آنکھیں اُس کی جان میں آگ کی مانند چمکتی ہیں
—گویا اُسے بالکل بھسم کر ڈالیں گی

:اور ایک آواز بلند ہوتی ہے
!تجھ پر ہزار لعنتیں ہوں"
—تو ہی ہے جس نے مجھے گناہ کی راہ دکھائی
مجھے نیک گھرائے اور دیندار صحبتوں سے جدا کر کے
اپنے گناہوں میں شریک بنایا۔
"اُو پر ہمیشہ کے لیے لعنت ہو

!کیا ہی ہولناک سنگت ہے اُس عذاب کے مقام میں
،کیسی دانت پیسنے کی آوازیں گونجیں گی
،جب ہر ایک دوسرے کو اپنی ہلاکت کا ذمہ دار ٹھہرائے گا
اور قہر سے اُس پر غضبناک ہوگا۔

ہاں، جو شخص صرف اپنی تباہی کا سامان کرتا ہے
،اُس کے لیے بھی کافی پشیمانی ذخیرہ ہے
،مگر وہ شخص جس نے اپنے ہمنواؤں کو گمراہی کی طرف دھکیلا
—اور اُنہیں ابدی ہلاکت میں جھونک دیا
اُس کی روح پر پڑنے والی کوڑکیاں کون بیان کر سکتا ہے؟

،بیشک، اے عزیزو
جب ہم منسی جیسے انسان کی تصویر سامنے رکھتے ہیں
،تو حیرت زدہ رہ جاتے ہیں
کیونکہ اُس نے اپنے گناہ کی کوئی حد نہ رکھی۔

،اُس نے دونوں ہاتھوں سے، لالچ میں آ کر گناہ کیا
،اور جب خُدا کے قاصد اُسے تنبیہ دینے کو آئے
تو وہ اُن پر غضبناک ہوا۔

،روایت میں آیا ہے کہ اُس نے نبی یسعیاہ کو
،اُسے ملامت کرنے کے جُرم میں
آری سے چیر ڈالا۔

،لیکن ہم روایت سے نہیں
بلکہ مکاشفہ سے جانتے ہیں
کہ اُس نے یروشلم کو
—ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک خون سے بھر دیا
اُن سب کو قتل کر دیا
جو اُس کی راہوں میں نہ چلتے تھے
اور اُس کے منصوبوں کی پیروی نہ کرتے تھے۔

خُدا کے مقدّسوں کی ایذا رسانی
ایک خونین گناہ ہے
جو آسمان تک انتقام کے لیے پکارتا ہے۔

منسی بھی ان بے شمار جرائم میں
اس گناہ کا مرتکب ہوا۔

میرا دل بیمار ہو گیا ہے،
اور میری زبان اس قصے کو بیان کرتے کرتے تھک چکی ہے۔

آئیے اب ہم اس کہانی کی ایک اور شاخ کی طرف متوجہ ہوں۔

—یہی منسی— یہ بدکردار گناہوں کا دیو
عنقریب بننے کو ہے۔۔۔

II

غم کی ایک منفرد منظر .

چند لفظوں میں اسے بیان کیا جا سکتا ہے۔ آشوری بادشاہ نے اپنے سپہ سالار ٹارٹن کو بھیجا، جس نے شہر کا محاصرہ کیا یہاں تک کہ وہ ویران ہو گیا، اور بادشاہ بھاگ گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ایک کانٹوں کے جھاڑ میں چھپ گیا تھا، پھر اُسے نکال کر بھاری لوہے کی بیڑیوں میں جکڑ لیا گیا۔ اس وقت ایک تصویر موجود ہے جو کسی یہودی بادشاہ کی دکھائی دیتی ہے—ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ وہ منسی تھا—جو بابل کے بادشاہ کے سامنے لایا گیا تھا۔

یقینی طور پر، یہ وہی سلوک بیان کرتا ہے جو منسی کے ساتھ کیا گیا، چاہے ایسا سلوک کسی دوسرے یہودی بادشاہ کے ساتھ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ اس کے دونوں ٹخنوں میں ایک ایک چھلا، اور ان کے درمیان ایک بھاری کنڈی جڑی ہوئی ہے، اور اس کے ہاتھ بھی اسی طرح بندھے ہوئے ہیں۔ اُسے بابل کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ وہاں ایسا لگتا ہے کہ اُسے قید خانہ میں ڈالا گیا اور بند کر کے رکھا گیا۔ آشوری بادشاہوں کے ظلم و ستم کو ان کے اپنے محل کی دیواروں پر موجود یادگاروں سے گواہی ملتی ہے، اس لیے میں اس کہانی پر پورا یقین رکھتا ہوں جو جیروم نے بیان کی کہ منسی کو خود ایک کانسی کے برتن میں ڈالا گیا، اور اُس پر شدید ترین آگ کی تپش ڈالی گئی، آشوری بادشاہ نے اُسے اُس کے اپنے بچے کو بھی اسی طرح آگ میں ڈالنے کی وجہ سے زہر بھری باتوں کا سامنا کیا۔

یہ بات بھی یقیناً درست ہے کہ اُسے کئی مہینوں تک ایک تاریک اور غمگین زندان میں رکھا گیا، جہاں اُسے صرف اتنی روٹی اور سرکہ دی جاتی تھی کہ وہ زندہ رہ سکے۔ وہ اپنی آخری حد تک بے کس اور بے یار و مددگار رہا ہوگا، اُس کا تاج چلا گیا، اُس کی سلطنت ویران ہو گئی، اور اُس کے رعایا کو ایسی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا جو کبھی نہ سنی گئی ہوں۔

ہمیں بتایا جاتا ہے کہ وہ فیصلہ جو خدا نے اُس سرزمین پر نافذ کیا تھا، اس طرح تھا کہ اُسے سن کر دونوں کان دبل گئے تھے۔ پس، بادشاہ نے یقیناً آشور کے جابر بادشاہ کے ہاتھوں ایسی اذیتیں برداشت کی ہوں گی جو بیان سے باہر ہوں۔

آہ! اے گناہ گار، اگرچہ تُو اپنے گناہوں میں سخت ہو جائے، تُو سزا سے بچ نہیں پائے گا۔ تیرے لیے ایک تلخ خاتمہ منتظر ہے۔ بے پرواہ ہو کر، اے جوان، تیرا باپ کا خدا ہمیشہ تیرے ساتھ مذاق نہیں کرے گا۔ تُو نے اپنی بیوی اور اپنے دوست پر ظلم ڈھایا ہے، لیکن اُن کی بدبختی جلد ہی تیرے اپنے سینے پر واپس آئے گی۔

تیری تکبر کا خاتمہ آ جائے گا، اور تیری جزا کا آغاز ہوگا۔ آہ! میں چاہتا ہوں کہ تیرا گناہ جلد ختم ہو جائے، اور وہ تیرے توبہ کے ساتھ ختم ہو۔ اگر یہ اختتام نہ ہو، تو تیرا منظر انتہائی تاریک ہو گا، کیونکہ تیری مکمل ہلاکت وہی راستہ مکمل کرے گی جس پر تُو چل رہا ہے۔

شاید میں کسی ایسے شخص سے بات کر رہا ہوں جو بے دل ہو کر گناہ میں زندگی گزار رہا ہے، یہاں تک کہ وہ بے کسی کی مصیبت میں جکڑا گیا ہے۔ اس ہجوم میں یہ لگتا ہے جیسے تجھے ہی اشارہ کیا گیا ہو، کیونکہ تیرا دل غم سے ٹوٹنے کو ہے۔ تیرا مال ضائع ہو چکا ہے، تیری صحت ٹوٹ چکی ہے، تیرا کردار تباہ ہو چکا ہے، تُو محض ایک ملبہ ہے، ایک بھٹکا ہوا شخص، جو تاریک سمندر میں بہہ رہا ہے۔ تجھ پر کوئی رحم کرنے والا نہیں ہے۔ تُو ایک پھینکا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ تیرے پرانے ساتھیوں نے تجھے چھوڑ دیا ہے۔ شیطان خود تجھے بہا لے آیا ہے۔ تو ترک کر دیا گیا ہے، اور تُو اپنے آپ سے موت کی آواز سن سکتا ہے۔ "کھو گیا! کھو گیا! کھو گیا" ہے۔

اب، میں تمہارے پاس خدا کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ میں تم سے خداوند کے نام پر بات کرنے آیا ہوں، اس شخص منسی کے بارے میں، اس امید کے ساتھ کہ یہ بات تمہارے بارے میں بھی سچ ثابت ہو گی—کہ گناہ کی ایک عجیب مثال اور غم کی ایک عبرت بننے کے بعد، تم اب اس طرح بن جاؤ گے جیسے، تیسرے مقام پر، منسی بن گیا۔

فضل کا ایک نشان۔

آہ! مجھے منسی کے گناہ پر اتنی حیرت نہیں جتنی خدا کی رحمت پر حیرت ہے۔ وہ آدمی قید خانے میں تھا۔ اُس نے کبھی اپنے خدا کا خیال نہیں کیا سوائے اس کے کہ اُس کے اختیار کو حقیر جانے اور اُس کے قوانین کی خلاف ورزی کرے، یہاں تک کہ وہ اُس قید خانے میں بند ہو گیا۔ پھر اُس کا غرور ٹوٹنا شروع ہوا، اُس کی مغرور روح آخر کار جھکنی پڑی۔ "یہوہ کون ہے کہ میں اُس کی خدمت کروں؟" وہ اکثر کہتا تھا۔ مگر اب وہ یہوہ کے ہاتھ میں ہے۔ قید خانے میں آدھا بھوکا پڑا ہوا، ایک ٹوٹا ہوا انسان، وہ پکارنے لگا

یہوہ، میں کتنے احمق تھا! میں تیری مخالفت کرتا رہا یہاں تک کہ تیری بادشاہی کی طاقت نے مجھے پکڑ لیا، اور تیری ہے "بابا انصاف نے میرے گناہوں کا بدلہ لینا شروع کیا۔ میں کیا کروں؟ کہاں چھپوں تیری غضب سے؟ میں کیسے بچوں؟ کیا تیری "معافی حاصل کرنا ممکن ہے؟"

وہ اپنے آپ کو ذلیل کرنے لگا، خدا کی روح اُنی اور اُسے اور زیادہ جھکایا، اُسے دکھایا کہ وہ کتنا بیوقوف تھا، اُس کا کردار کتنا بدصورت تھا، اُس کا سلوک کتنا ظالمانہ تھا، کتنا قابل نفرت تھا۔ یوں اُس نے اپنے دن رات رو کر اور گریہ کرتے ہوئے گزارے۔ یہ وہ قید خانہ نہیں تھا جسے وہ زیادہ اہمیت دیتا تھا۔ اُس کی روح لوہے کی قید میں تھی۔ پھر اچانک اُسے خیال آیا کہ شاید خدا اُس پر رحم کرے، تو اُس نے دعا کرنا شروع کی۔

آہ! وہ پہلی دعا کتنی لرزتی ہوئی تھی۔ میرا خیال ہے کہ شیطان نے اُسے کہا، "منسی، تیری دعا کا کوئی فائدہ نہیں۔ تو نے خدا کے زندہ ہونے کا منہ سامنے آ کر انکار کیا۔ وہ تجھے تیری عبادت کے جھوٹے معبودوں کے پاس جانے کا حکم دے گا، اُن تصاویر کے سامنے سجدہ کرنے کو کہ تُو نے قائم کی تھیں، اور آسمان کے لشکروں کے سامنے جھکنے کو کہ تُو نے عبادت کی تھی، اور دیکھ وہ تجھے کیا دے سکتے ہیں۔" نہیں، مگر اس بھیانک مایوسی میں اُس نے محسوس کیا کہ اُسے دعا کرنی ہی پڑے گی، اور یقیناً اُس کی پہلی دعا یہ ہونی چاہیے تھی، "اے خدا، مجھ گناہگار پر رحم کر!" اور اپنی گہری پست حالت میں وہ مسلسل دعا کرتا رہا اور خدا سے سوال کرتا رہا۔ اور ہمارا وہ پیارے باپ جو آسمان پر ہے، اُس نے اُس کی سنی۔

اگر تم کبھی اُسے دعا کرنے والا دل لا سکو، وہ تمہیں معافی کا پیغام دے گا۔ جیسے ہی اُس نے اپنے غمگین بچے کو ٹوٹا ہوا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے دیکھا، اُس پر رحم کیا، اُس کی سنی، اور اُس کے گناہ بادل کی طرح مٹا دیے، اور اُس کی خطاؤں کو گھنے بادل کی طرح دھو دیا۔ مجھے خیال آتا ہے کہ میں منسی کو دیکھ رہا ہوں، اُس کا نوالہ کھاتے ہوئے، جو کبھی بھی اُس کی بھوک کو نہیں مٹاتا، اور اُس کی چھوٹی سی سرکہ کی بوندیں، وہ اپنے آپ سے کہتا، "آہ! مجھے یہ نہیں ملنا چاہیے تھا!" وہ اس قید خانے کی گہرائیوں میں اُس بھوکے پیسے کے لیے خدا کا شکر ادا کرتا، کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ یہ رحم ہے جو اُسے زندہ رکھے ہوئے ہے۔ "زندہ آدمی کیوں شکایت کرے، وہ آدمی جو اپنے گناہوں کی سزا بھگت رہا ہو؟" اور یوں یہ واقعہ پیش آیا کہ اُسے چھڑا لیا گیا۔

آشور کے بادشاہ نے، ریاست کے مفاد کی خاطر جنہیں میں یہاں ذکر نہیں کروں گا، فیصلہ کیا کہ اس بادشاہ کو دوبارہ تخت پر بٹھایا جائے۔ اُس نے سمجھا کہ اُس نے اُسے توڑ دیا ہے، اور اُسے اتنا جھکایا ہے کہ وہ اچھا نائب اور وفادار سپاہی بنے گا، اور وہ دوبارہ بغاوت کرنے سے ڈرے گا، تو ایک روشن دن اُس نے منسی کی قید خانے کی دروازہ کھولا، اور اُسے بتایا کہ وہ اُسے یروشلیم واپس بھیجنے جا رہا ہے۔ اور جب اُس نے اُسے یہ بتایا، تو منسی جان گیا کہ یہوہ، وہی خدا ہے۔

یہ نتیجہ اُس پر اُس رحمت کے ذریعے طے کیا گیا جو اُسے ملی۔ "کون"، وہ کہتا، "مگر اعلیٰ خدا نے مجھے اس خوفناک گڑھے سے نکالا، مجھے اس جابر بادشاہ کی طاقت سے آزاد کیا، یا اُس کے دل کو نرم کر کے، مجھ پر رحم کرنے کی تحریک دی؟" جب وہ یروشلیم واپس جا رہا تھا، تو اُس کا دل کس قدر شکرگزاری سے ٹوٹ رہا ہوگا! مجھے لگتا ہے کہ میں اُسے دیکھ رہا ہوں جب وہ اُس معبد کی دیواروں کے قریب پہنچا تھا جسے اُس نے اتنی بے احتیاطی سے ناپاک کیا تھا۔ یقیناً اُس نے اپنے منہ کو زمین پر گرا دیا، اور بہت رویا، پھر اُٹھا اور اُس خدا کا نام برکت دی جس نے اُس کے تمام گناہوں کو معاف کیا تھا۔ اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا، اور لوگ اُس کے گرد جمع ہوئے، تو اُس کے استقبال میں کیا کیا الفاظ ہوں گے؟ وہ درباری کہاں ہیں جو اُس کے ساتھی تھے، جنہوں نے اُسے گناہ میں ڈالا؟ کیا وہ اُس کے گرد روتے ہوئے اُٹھیں گے؟ کیا تماشا ہو گا جب "وہ یہ کہے گا،" چلے جاؤ! میں اب ایک اور انسان ہوں۔ مجھے تمہاری صحبت یا مشورے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیا وہ غریب لوگ جو پس منظر میں کھڑے ہیں، وہ لوگ جو یہوہ کی عبادت اور دعا کرنے کے لیے جمع ہوتے تھے، جو وفادار تھے جبکہ بے وفا لوگ پھیلے ہوئے تھے—جو بانبیلوں کو چھپانے کے عادی تھے کیونکہ وہ ایک پناہ گاہ سے دوسری پناہ گاہ تک شکار کیے جاتے تھے—وہ کمزور باقی ماندہ لوگ جو ستانے والوں کے پنجوں سے بچ نکلے تھے—کیا وہ آگے آئے؟ وہ انہیں کیسے دیکھ سکتا تھا اور کہہ سکتا تھا، "آہ! تم یہوہ کے خادموں، تم میرے بھائی ہو۔ اپنے ہاتھ مجھے دو، کیونکہ میں بھی "آسمان سے رحمت پا چکا ہوں، اور میں بھی تمہاری طرح خدا کا بچہ ہوں۔"

میں گواہی دیتا ہوں کہ اُس رات یروشلیم میں مضبوط ایمان والے لوگوں کے درمیان گانے کا شور تھا، اور آسمان میں بھی موسیقی ضرور سنائی دی ہوگی، کیونکہ فرشتوں نے بھی ایک تبدیلی پر خوشی منائی ہوگی جو اتنی غیر متوقع اور ناقابل یقین لگتی تھی۔

کیا؟ منسیہ بچایا گیا؟ منسیہ وہ خونخوار کیا وہ اپنے دماغ کی تجدید کے ذریعے خدا کے ریوڑ کے ایک بڑے میں تبدیل ہو گیا؟ وہ جو خونریزی کرنے والا ستانے والا تھا کیا وہ اب اس ایمان کا اقرار کرنے والا بن گیا ہے جسے اُس نے کبھی تباہ کیا تھا؟ آہ! ہاں۔ اس پر بشپ ہال کا یہ قول بہت صحیح ہے کہ "کون شکایت کر سکتا ہے کہ جنت کا راستہ اُس کے لیے بند ہے، جب وہ ایسے گناہ گار کو داخل ہوتا دیکھے؟ اپنی جان کے بارے میں سب سے بُرا کہہ لے، اے شور مچانے والی جان! یہاں وہ شخص ہے جس نے لوگوں کو قتل کیا، خدا کا مقابلہ کیا، اور شیطانوں کی عبادت کی، پھر بھی وہ توبہ کی راہ پا لیتا ہے۔ اگر تو اُس کے مانند ہی حقیر ہے، تو جان لے کہ یہ تیرا گناہ نہیں ہے، بلکہ تیری توبہ نہ کرنا ہے، جو تجھے جنت کے دروازے سے روکتا ہے۔" اب کون تیرے بارے میں تیری رحمت سے مایوس ہو سکتا ہے، اے خدا، جو منسیہ کے آنسوؤں کو قبول کرتا ہے؟

مجھے ایک بوڑھی خاتون یاد آتی ہے جو ریلوے سے سفر نہیں کرتی تھی کیونکہ وہ سمجھتی تھی کہ بعض پل خراب حالت میں ہیں، خاص طور پر وہ سالٹاش کا پل جو اُس کے اپنے گھر کے قریب تھا۔ اُس پل سے وہ کبھی نہیں گزرنا چاہتی تھی، کیونکہ اُسے خوف تھا کہ اُس کا وزن پل کو توڑ ڈالے گا، حالانکہ ہر دن اُس پل پر سینکڑوں ٹن وزن گزر رہا تھا۔

ایسی حماقت پر ہر کوئی مسکرا سکتا ہے، مگر جب میں کسی آدمی کو یہ کہتے سنتا ہوں، "میں نے اتنا گناہ کیا ہے کہ خدا مجھے معاف نہیں کر سکتا،" تو مجھے لگتا ہے کہ اُس کی حماقت کہیں زیادہ بڑی ہے۔ اس بڑے ترین کو دیکھ، جو اُس پل سے گزری تھی۔ دیکھ منسیہ کو، جو سنگین جرائم سے بوجھل ہے! پھر دیکھ اُس کے پیچھے گناہوں کا کیا طویل سلسلہ تھا! پھر پل کو دیکھ، اور دیکھ کہ کیا وہ اس بوجھ کی وجہ سے پھٹ رہا ہے جو اس پر گزر رہا ہے۔ آہ! نہیں، وہ اس بوجھ کو سہتا ہے، اور اگر تمام انسانوں کے گناہ اُس پر گزر جائیں، تب بھی وہ اُسے سہلے لے گا۔ مسیح "جو خدا کی طرف آتے ہیں، انہیں آخری حد تک بچانے کے قابل ہے۔"

میں نہیں جانتا کہ میری نگاہ کس پر جائے، جسے یہ پیغام بھبھا گیا ہو۔ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ وہ اس مجلس میں کہیں ہے۔ کیا میں کسی بہن سے بات کر رہا ہوں، جو ایک بے حفاظت لمحے میں، راستے سے ہٹ گئی تھی، اور تب سے وہ شرم کے راستے پر چل رہی ہے؟ میں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ پیغام قبول کرو۔ میں یہ پیغام تمہیں دیتا ہوں۔ سب سے بڑا گناہ، سب سے بڑی گناہگاری، سب سے ناقابل یقین بدکاری، سب سے نفرت انگیز فسادات معاف کیے جا سکتے ہیں، اور مٹا دیے جائیں گے۔ مخلص زندہ ہے، قربانی پیش کی جا چکی ہے، عہد مضبوط ہو چکا ہے۔ اب دل سے خدا کی طرف رخ کرو۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔ اپنے آپ کو ترک کرو۔ خدا کی لا محدود رحمت پر ایمان رکھو، یسوع مسیح کے ذریعے، اُس کے بیٹے کے ذریعے۔ "بدکار اپنی راہ چھوڑ دے، اور بے انصاف اپنی سوچیں چھوڑ دے، اور وہ خدا کی طرف رجوع کرے گا، کیونکہ وہ اُس پر رحم کرے گا،" اور ہمارے خدا کی طرف، کیونکہ وہ اُسے فراوانی سے معاف کرے گا۔ ہماری آخری تدبیر یہ ہے کہ منسیہ بن گیا

IV

سچی توبہ کی تصویر .

فوراً ہی اُس نے برائی کرنا بند کر دیا۔ وہ سیدھا معبد میں گیا اور بتوں کو گرا دیا۔ کاش! میں اُس کے ساتھ ہوتا اور انہیں توڑنے میں ہاتھ بٹاتا۔ بت گر گئے، پھر مذبح گر گئے، ہر پتھر شہر سے نکال کر پھینک دیا گیا۔ خدا کرے کہ انگلینڈ میں ہر بت بھی گرایا جائے، ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی میں ملا دیا جائے، اور اُس کا چھوٹا سا خاکی حصہ گلیوں میں پھینک دیا جائے۔ جو کچھ آسمان کے نزدیک مکروہ ہے، وہ زمین پر بھی ایک درست غصہ کو ابھارے۔

آہ! کہ ہماری زمین اتنی پرہیزگار ہو کہ فنون لطیفہ کا کوئی احترام اُس کو بدکاریوں کو برداشت کرنے نہ دے! منسیہ نے جلدی سے اُس برائی کو دور کرنا شروع کیا جو اُس نے کی تھی۔ یہی وہ کام ہے جو ہر تائب شخص کرتا ہے۔ وہ ساری برائی جو اُس نے پھیلانی، اُسے روکنے کی کوشش کرتا ہے، وہ اپنے سابقہ تدابیر پر انتقام لیتا ہے، اُن کے خلاف وہ دونوں ہاتھ اٹھاتا ہے، اپنی آواز بلند کرتا ہے، اور اپنی طاقت کو استعمال کرتا ہے۔

اور یہ کافی نہ تھا، منسیہ فوراً اچھا کرنے لگا۔ بہت جلد اُس نے خدا کے مذبح کو مرمت کرنا شروع کیا، اور خدا کی عبادات اور معبد کے احکام کو اُن کی اصلی پاکیزگی میں بحال کیا، خدا کے دیے ہوئے قوانین کے مطابق۔ تو جب ایک شخص حقیقت میں تائب ہوتا ہے، وہ خدا کے لوگوں کے ساتھ جڑنے کے لیے بے چین ہوتا ہے، اور اُس کے گھر کی اداروں کی حمایت کرتا ہے۔ اور منسیہ نے اپنی شکرگزاری کو دبایا نہیں، بلکہ اُس نے خدا کے لیے شکرانہ کی قربانیاں پیش کیں۔ وہ اُس عظیم رحم کے لیے جو اُسے ملا تھا، مناسب طور پر شکر گزار تھا۔ جیسے وہ دوسری عظیم گناہ گار خاتون، جس کی شکرگزاری انجیل میں درج ہے — وہ عورت جس نے خوشبودار تیل سے بھری ایک سیندور کی بوتل لائی اور اُسے توڑ دیا — ویسے ہی، مجھے لگتا ہے کہ منسیہ نے بھی بہت محبت کی، کیونکہ اُسے بہت معاف کیا گیا تھا۔

اور پھر، جب وہ اپنے بادشاہت میں مستحکم ہو گیا، اُس نے اپنی عظیم تاثیر کو مقدس مقاصد کے لیے استعمال کیا۔ اُس نے اپنے لوگوں کو خداوند کے خوف میں حکمرانی کی، اور اپنے خدا کے قانون کو ملک کا قانون بنایا، تمام غیر خداؤں کو ترک کیا، اور کتاب کو جو الہام سے دی گئی تھی، اس کی پابندی کی۔ آہ! کہ خدا کسی پشیمان گناہ گار کے دل کو فوراً اس تبدیلی کے پھل کو لانے کے لیے جھکائے! کتنی بڑی تبدیلی آ جانے گی اُس کے گھر میں! اُس کے خاندان میں کتنی فرق محسوس ہو گی! وہ اپنی روزمرہ کی محنت میں کس طرح بدل کر نظر آنے گا، چاہے وہ اجر ہو یا اجیر! وہ اُن لوگوں کی تبدیلی کے لیے کوشش کرے گا جنہیں اُس نے پہلے بہکایا تھا۔ جنہیں اُس نے کبھی ہنسی کا نشانہ بنایا، اور برے نام دیے، وہ اب اُس کے سب سے عزیز ساتھی بن جائیں گے۔ "کیا خدا یہ کر سکتا ہے؟" ایک شخص کہتا ہے۔

آہ! میرے عزیز سامعین، وہ خدا جو بڑے گناہ کو معاف کر سکتا ہے، وہ سخت دلوں کو بھی بدل سکتا ہے۔ اُس سے پکارو۔ اگر تم بچائے نہیں گئے ہو، تو اُس کی روح تمہیں ابھی نجات کی تلاش کی رہنمائی دے۔ کل کے سورج کا انتظار نہ کرو۔ اگر تم خود بچائے گئے ہو، تو وہ بابرکت روح تمہیں دوسروں کے لیے دعا کرنے اور ان کی موجودہ اور ابدی فلاح کی تلاش کی رہنمائی دے۔ دعا کے لیے جاگتے رہو۔ تمہارا اپنا ایمان خدا پر تمہیں یہ یقین دلاتا ہے کہ سب کچھ ممکن ہے۔ کبھی بھی انہیں ترک نہ کرو، کبھی بھی انہیں ترک نہ کرو۔

کیا تم ماں ہو—تمہیں نہیں معلوم کہ تمہاری شفاعت کتنی اثر انداز ہو سکتی ہے؟ مجھے تعجب ہے کہ آیا غریب ہیفزبا حیات تھیں جب منسیہ تائب ہوا؟ بے شک، اُس نے جوانی میں اُس پر غم کیا تھا۔ اچھا، اگر وہ اپنی دعاؤں کا پھل دیکھنے کے لیے نہ جیتی ہو، تب بھی اُس کی دعائیں زندہ رہیں، اور اُس کے آنسو بڑے انعام کے ساتھ اُسے واپس کیے گئے۔ بہت سے ماں کے بیٹے ہیں جن کے دل خدا کی طرف اُس کی ماں کی ہڈیوں کے دفن ہونے کے بعد مڑ جائیں گے۔ نظر ایک مقررہ وقت کے لیے ہے، اگرچہ یہ دیر سے آئے، اُس کا انتظار کرو۔ تیرا بیٹا تیری دعاؤں کے ذریعے ابھی تک جلال تک پہنچایا جائے گا۔

دعائیں کرتے رہو، بھائیو اور بہنو، اُن کے لیے دعائیں کرتے رہو جن کے گناہ اور غم تمہارے دل پر بوجھ بنے ہیں۔ دعائیں کرتے رہو، اور خدا تمہاری سن لے گا۔ اے غریب گناہ گارو، خدا کا رحم انسان کی مایوسی کے لیے ایک دوا ہے۔ اُس کے رحم پر ایمان لاؤ۔ اُس کے رحم کی تلاش کرو۔ اپنے آپ کو اُس کے رحم کے حوالے کرو، اور تم اُس کے رحم کو ابدی زندگی تک پاؤ گے۔ خدا تمہارے لیے ایسا کرے، مسیح کے لیے۔ آمین۔

سپرچین C.H. توضیح از
مرقس 52:46:10

آؤ! ہم اپنے خداوند کے سب سے شاندار معجزات میں سے ایک کا ریکارڈ سنیں۔

مرقس باب 10، آیات 46-47:

اور وہ یریحو پہنچے، اور جب وہ یریحو سے اپنے شاگردوں کے ساتھ اور لوگوں کے ایک بڑے ہجوم کے ساتھ نکل رہا تھا، تو اندھا برطیمئیس، تیمائی کا بیٹا، سڑک کے کنارے بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ اور جب اُس نے سنا کہ یہ یسوع ناصری ہے، تو اُس نے پکارنا شروع کر دیا اور کہا، "یسوع، داؤد کا بیٹا، مجھ پر رحم کر۔"

اگر وہ نہیں دیکھ سکتا تھا، تو وہ سن سکتا تھا، اور اُس نے اپنی سماعت کا اچھا استعمال کیا۔ اگر تجھے ہر روحانی صلاحیت نہیں ہے، تو اے جان، کیا تو وہ صلاحیت جو تجھے دی گئی ہے، اُس کا استعمال کرتا ہے؟ تُو خوشخبری سن سکتا ہے۔ تو پھر کلام میں غور کر، اور اُسے سمجھنے کی کوشش کر۔ کیا تُو ایسا کرتا ہے؟ افسوس! لوگ اُس بات پر بات کرتے ہیں جو وہ نہیں کر سکتے، مگر وہ وہ کام نہیں کر رہے جو وہ کر سکتے ہیں۔

آیت 48

اور بہت سے لوگوں نے اُسے ڈانٹا کہ وہ خاموش رہے:
"چپ ہو جا! خاموش ہو جا! اُسے پریشان مت کر! دیکھ، وہ کیا بلند خطبہ دے رہا ہے۔"
ہاں، مگر اُس نے اپنی اندھی آنکھوں اور اُس ایک ہی امید کے بارے میں سوچا جو اُسے سامنے تھی کہ وہ کھول دی جائیں۔

آیات 48-49

لیکن اُس نے اور زیادہ زور سے پکارا، "داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر!" اور یسوع رک گئے، اور اُسے بلانے کا حکم دیا۔
"اور وہ اندھے آدمی کو بلاتے ہوئے کہنے لگے، "ہمت کر، اُٹھ! وہ تجھے بلا رہا ہے۔"

کتنی جلدی اُن کا انداز بدل گیا! وہی لوگ جو اُسے روکنا چاہتے تھے، اب اُسے اُگے بڑھانے میں مدد کر رہے تھے۔
آہ! جب مسیح اپنے لوگوں سے بات کرتے ہیں، اگر وہ لوگوں کی بھلائی کے بارے میں غافل تھے، تو وہ بھی دل میں گرم ہو جاتے ہیں، اور وہ مدد کرنے اور معاملے میں دلچسپی لینے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

آیت 50:

—، اور اُس نے اپنی چادر کو اُتار پھینکا
اپنی پرانی بھیکاری کی چادر کو اُتار پھینکا۔

آیات 50-51:

"وہ اُٹھا، اور یسوع کے پاس آیا۔ اور یسوع نے اُسے جواب دیا اور کہا، "تُو چاہتا کیا ہے کہ میں تجھ سے کروں؟"
"اندھا آدمی اُس سے کہنے لگا، "اے رب، کہ میں اپنی بینائی حاصل کر سکوں۔"

وہ جانتا تھا کہ وہ کیا چاہتا ہے، جو کہ بعض لوگوں کے لیے زیادہ نہیں ہوتا۔ تاہم، یہ بہتر ہے کہ جانا جائے کہ روح کیا چاہتی ہے
— یہاں تک کہ خدا کی نجات۔

آیت 52:

اور یسوع نے اُسے کہا، "جا، تیری ایمان نے تجھے شفا دی۔" اور فوراً اُس کی بینائی لوٹ آئی، اور وہ یسوع کی پیروی کرنے لگا۔

یسوع کی شفائیں زیادہ وقت نہیں لیتی ہیں۔ جب وہ بچانے آتے ہیں، تو وہ فوراً آدمیوں کو بچا لیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "روشنی ہو!"
اور روشنی ہو جاتی ہے۔